آر،بی،آئی/۸۔۲۰۰۷ء/۶۰

DCM (NE) No 708.07.18/207-08

چیئرمین ومنیجنگ ڈائرکٹر/ چیف ایکزیکٹیوافسر

تمام بینک

محترم/محترمہ

ماسٹر سرکلر: نوٹوں اور سکوں کے تبادلہ کی سہولت

آپ کی توجہ اس ماسٹر سرکلر کی جانب سے مرکوز کرنا چاہتے ہیں جو نوٹوں اور سکوں کے تبادلہ کی سہولت کے سلسلہ میں ہمارے لیٹر DCM (NE) No G-2/08-07/ 2002-03 مورخہ ۵/ جولائی ۲۰۰۲ء کے توسط سے جاری کیا گیا۔ اس معاملہ میں کچھ تبدیلی واقع ہوئی ہے اور اس سلسلہ میں تبدیل شدہ ماسٹر سرکلر آنجناب کی اطلاع اور مناسب کارروائی کے لئے بھیجا جارہا ہے۔ یہ ماسٹر سرکلر ہمارے ویب سائٹ www.rbi.org.in میں بھی دستیاب ہے۔

آپ کا مخلص

(یوایس پالیوال)

چیف جنرل منیجر

ریزروبینک آف انڈیا نوٹ ریفنڈ (نوٹ واپسی) ضوابط ۱۹۷۵ (۱۹۸۰ تک ترمیم شدہ)

اختیارات کی سپردگی۔

۱۔ (اے) ریزروبینک آف انڈیا کے سیکشن ۲۸ و سیکشن ۵۸ (۲) کی شرطوں کے مطابق کسی شخص کو اس بات کا حق نہیں ہوگا کہ وہ گورنمنٹ آف انڈیا یا آر بی آئی سے بینک نوٹ یا جی او۔ا، کے کٹے پٹے، چوری شدہ، کھوئے ہوئے نوٹوں کی قیمت کا مطالبہ کرے، معقول امور میں عوام کی مشکلات کم کرنے کے پیش نظر اس بات کا فیصلہ کیا گیا کہ آر بی آئی سنٹرل گورنمنٹ کی سابقہ منظوری سے ایسے حالات اور شرطوں کی تجویز کرسکتا ہے جس کی بنا پر کرنسی نوٹ یا بینک نوٹ کی قیمت ایک باوقار انداز سے واپس کی جاسکتی ہے۔

(ب) عوامی سہولت و مفاد کے پیش نظر تمام کرنسی چیسٹ شاخوں کو ریزروبینک آف انڈیا (نوٹ واپسی) ضوابط ۱۹۷۵ کے تحت (۱۹۸۰ تک ترمیم شدہ) اختیارات تفویض کئے گئے ہیں۔ یہ اختیارات کٹے پٹے/ پھٹے پرانے اور ناقابل استعمال بیکار نوٹوں کے سلسلہ میں استعمال کئے جائیں گے۔

۲۔ کٹے نوٹ کی معتدل تعریف

نوٹوں کے جلد از جلد تبدیلی کی غرض سے، مندرجہ ذیل قسم کے میلے اور کٹے نوٹ بہت آسانی سے بینکوں میں تبدیل کیے جاسکتے ہیں۔ گورنمنٹ واجب الادا رقموں کی ادائیگی اور بینکوں میں عوامی اکاؤنٹوں کے کریڈٹ بینک کاؤنٹروں پر بھی لئے جانے چاہئے۔

۱۔ ایک عددی نوٹ ایک روپئے، ۲ روپئے، ۵ روپئے

پیش کئے جانے والے نوٹ ۲ ٹکڑوں سے زیادہ نہ ہونا چاہئے۔ کسی نوٹ کا اہم حصہ غائب نہ ہونا چاہئے اور ایک غیر منقسم ٹکڑے پر مکمل نمبر موجود ہونا چاہئے۔

۲۔ دوعددی نوٹ: ۱۰ روپئے، ۲۰ روپئے، ۵۰ روپئے، ۱۰۰ روپئے، ۵۰۰ اور ۱۰۰۰ روپئے۔

ایسا نوٹ دو ٹکڑوں سے زیادہ نہ ہونا چاہئے۔ کوئی اہم حصہ غائب نہ ہونا چاہئے۔ دونوں حصے ایک ہی نوٹ کے ہونے چاہئے۔ یعنی ہر ٹکڑے کے غیر منقسم وحصہ پر مکمل نمبر یکساں ہونا چاہئے۔

مسخ شدہ نوٹ۔ جمع کرنا اور پاس کرنا

۳۔ ایک مسخ شدہ نوٹ وہ نوٹ ہے جس کا ایک حصہ غائب ہو اور جو ٹکڑوں پر مرکب ہو، مسخ شدہ نوٹ یا تو آر بی آئی کے اشو آفس یا کمرشیل بینکوں کے نامزد بینک شاخوں میں پیش کئے جاسکتے ہیں۔ ایسے پیش کردہ مسخ شدہ نوٹ ایسے اصولوں کے مطابق منظور کئے جاسکتے ہیں جو ریزروبینک آف انڈیا (نوٹ واپسی)، ضوابط ۱۹۷۵ (۱۹۸۰ تک ترمیم شدہ) کے تحت تشکیل دیئے گئے ہیں۔ یہ اصول آر بی آئی ویب سائٹ (www.rbi.org.in) پر دستیاب ہیں۔

بے حد خستہ، جلے ہوئے، چپکے ہوئے نوٹ:

۴۔ ایسے نوٹ جو بے حد جلے ہوئے ہوں یا الگ ہوکر ایک دوسرے میں چپک گئے ہوں اور پھر ان کو عام حالات میں چلایا نہ جاسکتا ہو تو انھیں برانچیں تبدیل نہ کریں۔ اس کے بجائے نوٹ مالکان کو چاہئے کہ وہ متعلقہ اشو آفسوں میں ایسے نوٹوں کا ٹینڈر ڈالیں جن کا فیصلہ

مخصوص ضابطوں کے تحت کیا جائے گا۔

پے، پیڈ اور رجکٹ مہر والے نوٹ

۵۔ برانچ کا ہر آفس انچارج یعنی برانچ منیجر یا برانچ کے کیش ونگ یا اکاؤنٹ کا افسر انچارج، ہر برانچ میں ایک مجوزہ افسر کی حیثیت سے ذمہ داری ادا کرے گا تاکہ ریزروبینک آف انڈیا (نوٹ ریفنڈ) ضوابط ۱۹۷۵ (۱۹۸۰ تک ترمیم شدہ) کے مطابق برانچ پر تبدیلی کے لئے موصول شدہ نوٹوں کا فیصلہ کیا جا سکے۔ کٹے نوٹوں کا فیصلہ ہونے کے بعد مجوزہ افسر سے طلب کیا جائے گا کہ وہ تاریخ، پے، پیڈ، رجکٹ مہر کے لئے اپنے دستخطوں پر اپنا حکم ریکارڈ کرے پے اور رجکٹ مہریں متعلقہ بینک اور برانچ کے نام سے بھی ہونی چاہئے۔ کسی بھی آر بی آئی اشو آفس یا بینک یا برانچ کے پے، پیڈ یا رجکٹ مہر والے بیکار نوٹ اگر دوبارہ ادائیگی کے لئے کسی بھی نامزد برانچ میں پیش کئے جائیں تو انھیں ریزروبینک آف انڈیا (نوٹ ریفنڈ) ضوابط ۱۹۷۵ء (۱۹۸۰ تک ترمیم شدہ) کے ضابطہ ۵ (۱) کے تحت مسترد کر دئے جائیں اور ٹینڈر ڈالنے والے کو مشورہ دیا جانا چاہئے کہ ایسے بیکار نوٹوں کی کی قیمت کی ادائیگی نہیں کی جاسکتی کیونکہ ان نوٹوں کو پہلے ادا کیا جا چکا ہے جیسا کہ ان پر لگی پے، پیڈ مہروں سے واضح ہے۔ تمام بینک برانچوں کو پے، پیڈ مہر والے نوٹ عوام کو خواہ بھول کر ہی کیوں نہ ہو جاری نہ کئے جانے کے احکامات ہیں۔ برانچوں کو چاہئے کہ وہ اپنے کسٹمروں کو آگاہ کر دیں کہ وہ کسی بھی بینک یا کسی دوسرے شخص سے ایسے نوٹ وصول نہ کریں۔

نعرے/ سیاسی پیغام والے نوٹ:

۶۔ ایسے نوٹ جن پر کوئی نعرہ یا سیاسی پیغام لکھا ہو قانونی ٹینڈر سے خارج ہیں اور ان کا ٹنڈر ممنوع ہے اور ایسے نوٹ پر کوئی بھی دعویٰ ریزروبینک آف انڈیا (نوٹ ریفنڈ) ضوابط ۱۹۷۵ (۱۹۸۰ تک ترمیم شدہ) کے ضابطہ ۵ (۲) کے تحت مسترد کر دیا جائے گا۔

بالارادہ پھاڑا گیا یا تحریف شدہ نوٹ:

۷۔ اگر ایسے نوٹ جن کو جان بوجھ کر پھاڑا گیا ہو یا تحریک شدہ ہوں ادائیگی قیمت کے لئے پیش کئے جائیں کو ریزروبینک آف انڈیا (نوٹ ریفنڈ ضوابط ۱۹۷۵، ۱۹۸۰ تک ترمیم شدہ) کے ضابطہ ۵ (۲) کے تحت مسترد کر دیا جائیگا۔ اگرچہ بالارادہ پھٹے ہوئے/ مسخ شدہ نوٹوں کی باضابطہ اور صحیح تعریف ممکن نہیں ہے پھر بھی ایسے نوٹوں پر غور سے دیکھنے سے کسی بھی شرپسند ارادہ کا صاف پتہ چل جاتا ہے۔ کیونکہ ایسے مسخ شدہ نوٹوں کی شکل/ نوٹوں کے غیر موجود حصوں میں بڑی حد تک یکسانیت ہوتی ہے، خاص طور پر جب نوٹوں کا ٹینڈر بڑی تعداد میں ہو۔ اس سلسلہ میں تفصیلات جیسے ٹینڈر ڈالنے والے کا نام، ٹنڈر ڈالے گئے نوٹوں کی تعداد اور ان کی قیمتوں کا نام کی اطلاعات اس ڈپٹی/ جنرل منیجر اشو ڈپارٹمنٹ کے نام رپورٹ کی جائیں جس کے حلقہ میں وہ برانچ واقع ہو۔ اگر ایسے نوٹوں کا ٹنڈر بڑی تعداد میں ڈالا جائے تو مقامی پولیس کو اس کی اطلاع دی جانی چاہئے۔ برانچوں کو اس بات کی یقین دہانی کرانی چاہئے کہ بیکار و ناقابل استعمال نوٹوں کے سلسلہ میں نوٹ تبادلہ سہولت پرائیویٹ صرافوں اور پیشہ ور ڈیلروں کا کوئی تعلق نہیں ہے۔

ٹریننگ

۸۔ ہمارے اشو آفسوں کو اس بات کے احکامات ہیں کہ وہ کرنسی چیسٹ بینک برانچوں کے مجوزہ افسروں کے لئے ترجیحی بنیاد پر

ٹریننگ پروگرام کا انعقاد کریں۔اس بات کی یقین دہانی ہونی چاہئے کہ جن افسران کو مجوزہ افسران کی حیثیت سے مخصوص کیا گیا ہے انھیں کو ٹریننگ کے لئے مقرر کیا جانا چاہئے۔ چونکہ ٹریننگ پروگرام کا مقصد ہے کہ بیکار و نا قابل استعمال نوٹوں کے قانونی پراسیس کے بارے میں مجوزہ افسران کے اعتماد میں پختگی پیدا کی جائے اس لئے یہ بات لازمی ہے کہ متعلقہ برانچوں کے مجوزہ افسران پروگراموں میں حصہ ضرور لیں۔

نوٹس بورڈ پر اظہار کرنا

۹۔ تمام مقرر برانچوں کو اس بات کی ضرورت ہے کہ اپنے احاطہ میں ایک مخصوص جگہ ایک بورڈ لگائیں جس میں نوٹ تبادلہ کی دستیاب سہولت کا ان کلمات ''مسخ شدہ نوٹ یہاں لئے اور بدلے جاتے ہیں۔'' سے اشارہ کیا جائے۔بینکوں کو اس بات کی یقین دہانی کرانی چاہئے کہ ان کی تمام مقررہ برانچوں میں نوٹ تبادلہ کا عمل جاری ہے۔

ایک ہزار والے نوٹوں کا تعارف:

۱۰۔ ایک ہزار روپئے والے بینک نوٹوں کے تعارف کے ساتھ پانچ سو روپے کے لفظ کی جگہ ریزرو بینک آف انڈیا (نوٹ ریفنڈ) ضوابط ۱۹۷۵ (۱۹۸ تک ترمیم شدہ) میں جہاں بھی موجود ہے ''ایک ہزار روپئے'' کا لفظ لکھ دیا گیا اور ۱۰۰۰ کا عدد ۵۰۰ کے عدد سے تبدیل کر دیا گیا۔مذکورہ بالا عمل کا اثر یہ ہو کہ وہ ضوابط جو ۵۰۰ تک دو عددی نوٹوں کے تبادلہ کے لئے نافذ العمل ہیں اب وہی ضوابط ۱۰۰۰ والے نوٹوں کے تبادلہ کے بھی نافذ العمل ہوں گے۔

اس طرح سے ریزرو بینک آف انڈیا (نوٹ ریفنڈ) ضوابط ۱۹۷۵ (۱۹۸۰ تک ترمیم شدہ) کے تحت ایک ہزار روپئے والے نوٹوں کا حکم بھی وہی ہوگا جو ۱۰، ۲۰، ۵۰، ۱۰۰ اور ۵۰۰ روپئے والے نوٹوں کے لئے لاگو ہوگا۔

کرنسی چسٹوں میں جمع شدہ نوٹوں کی تحویل

۱۱۔ اِشو آفسوں کے حلقوں کے کرنسی چسٹ میں جمع نوٹ کی آڈٹ کا جہاں تک معاملہ ہے تو کرنسی چسٹ برانچوں کی چاہئے کہ پوری قیمت والے نوٹوں کو سابقہ انداز میں گلے میلے نوٹ رمیٹنس (ترسیل) کے ساتھ اشو آفس میں ایک ساتھ بھیج دیں۔آدھی قیمت والے نوٹ اور مسترد نوٹ جو کرنسی چسٹ برانچ کے کیش بیلنس میں جمع ہوں تو ان کو الگ پیکنگ کر کے چاہئے پوری قیمت والے نوٹوں کے ساتھ رمیٹ کر دئے جائیں یا انھیں رجسٹری کا انشورنس پوسٹ سے جہاں اور جب ضروری ہو بھیج دیا جائے۔پوری قیمت والے نوٹوں کو اشو آفس کی طرف سے چسٹ رمیٹنس کی حیثیت سے سمجھا جائے گا جب کہ آدھی قیمت والے اور مسترد نوٹ کے ساتھ ان نوٹوں کا معاملہ کیا جائے گا جن کا کسی فیصلہ اور پراسیس کے لئے ٹنڈر ڈالا ہے۔تمام کرنسی چیسٹ برانچوں سے اس بات کا مطالبہ ہے کہ وہ ہمارے اشو آفس میں اپنے ذریعہ ایسے فیصلہ شدہ نوٹوں کی ماہواری رپورٹ جمع کریں۔

بینک برانچوں میں سکے اور نوٹوں کے تبادلہ کی سہولت

۱۲۔(الف) پورے ملک کی بینک برانچوں کو مندرجہ ذیل کسٹمر سروس اپنے عوامی ممبران کو اور زیادہ چستی و پھرتی سے مہیا کرنی چاہئے تاکہ انھیں صرف اسی مقصد سے آر بی آئی آفس کے چکر نہ لگانے پڑیں۔

۱۔ تمام قیمتوں والے نوٹون سکوں کی نوعیت وجودیت کے مطالبہ کی تکمیل۔

۲۔ میلے نوٹوں کا تبادلہ

۳۔ سکوں ونوٹون کی منظوری خواہ ٹرانزیکشن کے لئے ہو یا تبادلہ کے لئے

(ب) تمام مقررہ بینک برانچیں تلف/مسخ شدہ نوٹوں کے تبادلہ کے لئے سہولت فراہم کریں۔ایسے بینک برانچوں کے پتے اور نام آر بی آئی یا متعلقہ بینکوں میں دستیاب ہیں۔ برانچوں میں ایسے سہولیات کی دستیابی وسیع پیمانہ پرعوام کی اطلاع کے لئے شائع کی جانی چاہئے۔

(س) کسی بینک برانچ/اسٹاف کو ان کے کاؤنٹر پرٹینڈر کئے گئے چھوٹی قیمت والے نوٹ/سے لینے سے انکار نہ کرنا چاہئے۔

آر بی آئی اور کمرشیل بینکوں کے مابین معاہدہ

۱۳(الف) کرنسی چیسٹ کے قیام کے لئے کمرشیل بینکوں اورریزروبینک آف انڈیا کے مابین معاہدہ یا چھوٹی قیمت والے سکوں کی ڈپوزٹ سے اس بات کا پتہ چلتا ہے کہ بینک برانچیں نوٹ کے بدلے سکے قبول کرلیں گی۔اس سلسلہ میں بینک اپنی برانچوں کو احکامات جاری کریں کہ

۱۔ وہ کسی بھی عوامی ممبر سے بغیر کسی پابندی کے تمام قیمتوں والے سکے وصول کریں اوراس کی قیمت نوٹوں میں ادا کریں۔

۲۔ لمبی وصولیابی کے لئے انھیں کاؤنٹنگ مشینوں کا استعمال کرنا چاہئے یا سکوں کو وزن کے اعتبار سے قبول کرنا چاہئے۔

۳۔ وصول کئے گئے روپے والے سکے چسٹ بیلنس میں چھوتی قیمت والے سکے اسمال کوئنس ڈپوزٹ بیلنس میں جمع کئے جاسکتے ہیں۔

(ب) بینکوں کو چاہئے کہ وہ اپنی تمام برانچوں کو احکامات بھیجیں کہ وہ اپنے کاؤنٹروں میں ٹینڈرڈالے گئے تمام قیمتوں والے سکے یا تو تبادلہ کے لئے یا اکاؤنٹوں میں ڈپوزٹ کے لئے قبول کرلیں۔

ایسے سکے خاص طور پر چھوٹی قیمت والے سکے بہتر ہے کہ وزن سے وصول کئے جائیں۔ بہرحال چونکہ سوسکوں کی تھیلی کا وصول کرنا کیشئر اور کسٹمروں دونوں کے لئے زیادہ آسان ہے اس لئے بینکوں کو چاہئے کہ وہ ایسی تھیلیاں کاؤنٹروں پر رکھ دیں اور کسٹمروں کو دستیاب جگہ پر لگائی جائے تاکہ عوام کو اس سے باخبر کیا جاسکے۔۵،۱۰اور۲۰ پیسے کے المونیم کے سکے اور ۲۵، ۵۰ پیسے ایک روپیہ والے کیوپرونکل کے سکے ختم کئے جارہے ہیں اوران کو مارکیٹ سے ہٹایا جارہا ہے اور ٹیکسالوں میں رمیٹ کیا جارہا ہے۔لہٰذا کسٹمروں سے اصرار نہیں بلکہ درخواست کی جارہی ہے کہ وہ ان قیمتوں والے سکوں کو دھات کے اعتبار سے ہر تھیلی میں ۱۰۰ سکے کے حساب سے بھردیں اور پھر کاؤنٹروں پران کا ٹینڈر ڈالیں۔اسی طرح کے بندوبست ۲۵و۵۰ پیسے غیرزنگ آلود اسٹیل والے سکوں، ایک روپے سکوں اور کیوپرونکل کے ۲اور۵ روپے والے سکوں کی وصولی کے لئے بھی کئے جاسکتے ہیں اور کسی طرح کے سکوں کی صورت وزن اور کاؤنٹنگ کا مسئلہ مشین سے بھی حل کیا جاسکتا ہے۔

(ج) برانچوں پر سکوں کے اسٹوریج کے مسئلہ کے تدارک کے لئے ۵،۱۰،۲۰ پیسے والے المونیم کے سکے ۱۰ پیسے والے المونیم، کانسے کے سکے ۱۰ پیسے والی غیرزنگ آلود اسٹیل کے سکے اور ۲۵، ۵۰ پیسے

اور ایک روپئے کے کیوپرونکل سکے موجودہ اصولوں کے مطابق کرنسی چسٹ اور آپ کے بینک کے چھوٹے سکے گوداموں، برانچوں (یا منسلکہ کرنسی چسٹ اور دوسرے بینکوں کے چھوٹے سکے گودام برانچوں) کے ذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا کے ممبئی/کولکاتا/ حیدرآباد ٹیکسالوں پر ان کے ساتھ سابقہ مفاہمت سے رمیٹ کئے جاسکتے ہیں۔ ۲۵، ۵۰ پیسے اور ایک روپئے والے غیر زنگ آلود اسٹیل کے سکے اور ۲ و ۵ روپئے والے کیوپرونکل کے سکے بہر حال بازار میں سرکولیشن میں رہیں گے۔ اگر ڈیمانڈ کی کمی کی وجہ سے ان سکوں ذخیرے کرنسی چسٹ/ چھوٹے سکے ڈپوٹ (گودام) کی وسعت جمع کرنے کی صلاحیت سے تجاوز کر جائیں تو سرکل کے اشو ڈپارٹمنٹوں سے سکوں کی رمیٹنس کے لئے رابطہ قائم کیا جانا چاہئے۔

(س) ریجنل/ زونل بینک منیجر برانچوں کے اچانک دورے کرسکتے ہیں اور اس سلسلہ میں تعمیل کی صورت حال کی رپورٹ اس ہیڈ آفس کو بھیج سکتے ہیں جو ایسی رپورٹوں کا جائزہ لے اور جہاں بھی ضروری ہو جلد از جلد اصلاحی قدم اٹھائے۔

(د) اس سلسلہ میں کسی بھی قسم کی عدم تعمیل یا مخالفت اور حکم عدولی ان احکام کی خلاف ورزی سمجھی جائے گی جو ریزرو بینک آف انڈیا کی جانب سے جاری کئے جائیں۔

موضوع: **ماسٹر سرکلر۔ نوٹ اور سکوں کی تبدیلی کے لئے سہولت**

ماسٹر سرکلر سے ملحقہ سرکلروں کی فہرست

آر بی آئی (نوٹ ریفنڈ) ضوابط ۱۹۷۵ کرنسی چیسٹ کی دیکھ بھال کرنے والے پرائیویٹ سیکٹر بینکوں کو مکمل اختیارات کی سپردگی	18-2-1997	G 67/08.07.18/96-97
بے کار نوٹوں کی تبدیلی پے، پیدمہروں والے نوٹوں کی تفویض کے سلسلہ میں پی ایس بی کو اختیارات دین کے لئے آر بی آئی (این آر) ضوابط اسکیم۔	11.01.1997	G52/08-07.18/96-97
کٹے نوٹوں کی تبدیلی کی منظوری۔ تخفیف	03.12.1996	G24/08-07.01/96-97
آر بی آئی (این آر) ضوابط۔ بیکار نوٹوں کی تبدیلی کے لئے اشتہار اور پی ایس بی برانچوں کی اختیارات کی تفویض۔	18.5.1996	G64//0807.18/95-96
(این۔ر) آر بی آئی ضوابط۔ پی ایس بی ایس۔ اشتہاری برانچوں کو بیکار نوٹوں کی تبدیلی کے لئے مکمل اختیارات کی تفویض اسکیم۔	22.6.1993	G71/08-07.01/92-93
(این آر) آر بی آئی ضوابط، پی ایس بی کے چسٹ برانچوں کو اختیارات کی تفویض۔	06.5.1992	G83/CL-1(PSB) 91/92
(این آر) آر بی آئی ضوابط، پی ایس بی کے تحت اختیارات کی مکمل تفویض	05.09.1991	G74/CL-(PDB) (GEN) 90-91
(این آر) آر بی آئی ضوابط، پی ایس بی کو مکمل اختیارات کی تفویض۔	25-9-1990	5.5/CL1(PSB)-90/91
(این آر) آر بی آئی ضوابط، پی ایس بی کو مکمل اختیارات کی تفویض اسکیم۔	17.8.1990	8/CL-I (PSB)-90/91
(این آر) آر بی آئی ضوابط، پی ایس بی (ترمیم) کو مکمل اختیارات کی تفویض اسکیم۔	07.05.1990	G-1223/CL-i (PSB) (GEN)
(این آر) آر بی آئی ضوابط، ۱۹۸۹۔ ۵۰۰ روپئے والے بینک نوٹ۔ اپی ایس بی برانچوں میں بیکار نوٹوں کی تبدیلی۔	03.04.1990	G 108/CL-1 (PSB)-89/90

G -8/CL-1(PSB) 89-90	12.7.1989	(این آر) آر بی آئی ضوابط، آر بی آئی اشو آفسوں کی ٹوکلیم مہیرا والے بیکار نوٹ
G-8.CL-1 (PSB)-88/89	17.03.1989	(این آر) آر بی آئی ضوابط، پی ایس بی کو نوٹ ایکسچین کے مکمل اختیارات کی تفویض
G-66/CL-1(PSB)-88/89	09.02.1989	(این آر) آر بی آئی ضوابط، پی ایس بی کو اختیارات کی تفویض۔ ٹریننگ
S.12/CL-1 (PSB) 88/89	30.09.1988	(این آر) آر بی آئی ضوابط، عمداً مسخ کردہ نوٹ۔ فیصلہ
G.134/CL-1 (PSB)88/89	25.5.1988	(این آر) آر بی آئی ضوابط کے تحت مکمل اختیارات کے تفویض اسکیم کا نفاذ
192/CL-1 (OSB) 8687	02.6.1987	(این آر) آر بی آئی ضوابط، پی اسی بی کو مکمل اختیارات کی تفویض
189/CL2/86/87	02.6.1987	کرنسی نوٹوں پر لکھ کر یا پیغامات و نعرے وغیرہ لکھ کر ان کی تخریب
185/CL-1 (PSB) 86/87	20.5.1987	(این آر) آر بی آئی ضوابط، بیکار نوٹوں پر پے اور رجیکٹ مہریں لگانا۔
173/CL184/85	02.04.1987	بیکار نوٹوں کی تبدیلی/ وصول کے ئے پی ایس بی کو اختیارات کی تفویض
Cy.NO. 1064/CL-1/76/77	09.08.1976	ہلکے مسخ شدہ اور گندے نوٹوں کی تبدیلی کے لئے عوامی سہولت
CY.No.10.0807.13/2000	16.11.2000	ریزرو بینک آف انڈیا (نوٹ ریفنڈ) ضوابط ۱۹۷۵۔ پبلک / پرائیویٹ سیکٹر بینکوں کے کرنسی چسٹ برانچوں کو مکمل نوٹ ایکسچینج اختیارات کی تفویض۔
G-11/08/07.18/200/02	02-11-2001	ریزرو بینک آف انڈیا (نوت ریفنڈ) ضوابط ۱۹۷۵ پبلک / پرائیویٹ سیکٹر بینکوں کو نوٹ ایکسچینج اختیارات کی تفویض۔
DCM (RMMT) No. 404/11.37.01.2003-04	09.10.2003	سکوں کی منظوری اور نوٹوں کی دستیابی

عوام کو نوٹ اور سکوں کو بدلنے کی سہولت فراہم کرنا	19.01.2004	DCM (NE) No. 310/ 08.07.18/2003-04
سکوں کی قبولیت	05.04.2004	DCM (RMMT) No. 1181/ 11.37.01/2003-04
چھوٹی اکائیوں والے نوٹوں اور سکوں کی قبولیت	25.04.2007	RBI/2006-07/349/DCM (NE) No. 7488/08.07.18/2006-07